کم ابرأت وصبا باللمس راحته ! وأطلقت أربا من ربقة اللمم

بار بار آپ کے ہاتھ لگانے سے بیمار اچھے ہوگئے، اور بہت سے محتاج رشتہ دیوانگی سے آپ کے دست مبارک کے طفیل رہا ہوگئے

بر عمل شروع کر دیا اور اس کے بعد آپریشن کی تاریخ لینے کے لیے ڈاکٹر کے پاس گیا ڈاکٹر نے کمپیوٹر سے اچھی طرح چیک کیا اور حیران ہو کر کہنے لگا کہ کس چیز کا آپریشن کریں۔ موتیا تو غائب ہوگیا ہے اسی طرح آپریشن سے نجات مل گئی۔ والحمد للہ علیٰ ذلک۔ (مولانا) محمد رمضان شوق فیصل آباد۔

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں

مولانا محمد حکیم صاحب دارالعلوم حقانیہ کے فاضل ہیں، آٹھ سال قبل یہاں سے دورۂ حدیث کر چکے ہیں، دورۂ حدیث کے سالانہ امتحانات میں دارالعلوم کی جانب سے حل سوالات کے لیے دیے جانے والے کاغذات میں سے فل سکیپ کے تین کاغذ اُن کے پاس رہ گئے تھے۔ جو امتحان کے لیے استعمال نہ ہو سکے آٹھ سال بعد اُن کی نظر پڑی تو انہیں دارالعلوم کی امانت سمجھ کر بذریعۂ ڈاک حضرت مہتمم صاحب کے نام بھیج دیا اور درج ذیل خط تحریر فرمایا۔

۱۵ محرم الحرام ۱۴۱۴ھ۔ محترم المقام حضرت ناظم صاحب و مدیر الجامعہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! یہ کاغذ تقریباً آٹھ سال قبل امتحانی پرچے سے زائد ہو چکے تھے، غلطی میں بندہ نے ساتھ لیے تھے آج ترسیل ہیں، بے ادبی معاف۔ والسلام

محمد حکیم فارغ التحصیل حقانیہ، حال مدرس مدرسہ تریاب ضلع کوہاٹ

درس ترمذی شریف

گذشتہ تین شماروں سے دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کے درس ترمذی شریف کا سلسلۂ اشاعت جاری ہوا تو ملک و بیرون ملک سے قارئین کے خطوط موصول ہو رہے ہیں ہم احباب و مخلصین کی دلچسپی کے تہہ دل سے شکرگزار ہیں۔ تمام خطوط کی اشاعت تو ممکن نہیں البتہ بعض اکابر اہل علم اور مشائخ کی وقیع تحریروں کے اقتباسات نذر قارئین ہیں۔ (ادارہ)

● حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کے درس ترمذی سے مجھے بہت خوشی ہوئی ہے جیسے، اکابر کے جانشین اصلی موضوع پر توجہ کرتے ہیں۔ متن ترمذی پر تو محدثین دارالعلوم دیوبند کا محبوب اور ممتاز درس رہا ہے حضرت نانوتویؒ حضرت گنگوہیؒ، حضرت شاہ صاحبؒ، حضرت مدنیؒ نور اللہ قبورہم کا درس ترمذی بہت ہی ممتاز درس تھا، بتوفیقہ تعالیٰ حقائق السنن ان تمام دروس کی ترجمان ہے۔ مولانا سمیع الحق مدظلہ کے دروس ترمذی اس سلسلہ مقدس کی تکمیل کا ذریعہ بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو یہ مسند پوری طرح سنبھالنے کی مزید توفیق عطا فرمائے

● مکتوب ثانی! حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم کے درس ترمذی شریف کے دو یا تین مطبوعہ درس دیکھ کر کئی وجوہ سے خوشی ہوئی ایک تو اس لیے کہ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ کی مسند پر آپ کے

خلف الصدق کو نہ صرف بیٹھنے کی بلکہ اس کے درس حدیث کو جاری رکھنے کی سعادت میسر ہو رہی ہے۔ اللھم زد فزد وبارک وتقبل۔ علماء ہرات جیسا کہ مفسر القرآن عارف باللہ علامہ عبداللہ ہروی نے ترمذی شریف کو بخاری شریف کے بعد اصح الکتب کا درجہ دیا ہے اور یہ ایک حد تک صحیح بھی ہے امام ترمذیؒ نے اپنی اس سنن میں کئی علوم کو جمع فرمادیا ہے جرح وتعدیلِ رواۃ، صحت وسقم اسناد، اضطراب متن وسند کئی امور متعلقہ علم حدیث پر بحث فرمائی ہے خصوصیت کے ساتھ آپ کا و فی الباب عن فلاں عن فلاں آپ کے روایات پر پورے عبور کا مظہر ہے۔ بہرحال مولانا سمیع الحق مدظلہ کا درس آسان اور جامع ہے آپ نے احادیث میں تطبیق اور مسئلہ زیر بحث میں ائمہ کا اختلاف یا اختیار واضح فرما کر ہم جیسے طلباء حدیث کے لیے سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی راہ آسان فرمادی ہے خصوصاً سنت کی تشریعی برکات کو ذکر فرما کر عامۃ المسلمین کے لیے ترغیب کا انداز نہایت ہی مبارک اور آج کل کے لادین دور میں تو بہت ضروری ہے۔

(قاضی محمد زاہد الحسینی اٹک)

مکتوب ثالث! جناب مولانا سمیع الحق صاحب کے درس ترمذی پر جو اظہار مسرت کیا گیا ہے اس کی کئی وجوہ ہیں، مولانا صاحب جبکہ بالفعل مولانا نہ تھے بلکہ بالقوۃ مولانا تھے شاید ۱۹۵۲ء میں حضرت حاجی مہربان علی شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کے روحانی اجتماع پر یہ گنہگار بھی حاضر تھا امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نور اللہ مرقدہ تقریر فرما رہے تھے اور یہ گنہگار سامعین کے سامنے ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا مولانا سمیع الحق صاحب بھی آکر میری ساتھ والی کرسی پر رونق افروز ہو گئے شاید وہ مجھے نہ پہچان سکے مگر میں نے تو پہچان لیا تھا اس قرب بدنی سے ایک روحانی قرب آشکارا ہوا جس کا اصلی محرک حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ کی نسبت تھی دل سے اُن کے لیے دعائیں کرتا رہتا ہوں اور ان سے قلبی محبت اور عقیدت ہے اس لیے ان کی کسی بھی علمی دینی اور روحانی خبر سے مسرت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت حدیث کو دوام بخشے (آمین) جب ایک استاذ حدیث وبہ قال حدثنا اپنی زبان سے پڑھتا ہے تو اس روایت کی تمام رواۃ کے ارواح بلکہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدسہ ادھر متوجہ ہو جاتی ہے کس قدر سعادت اور خوش بختی ہے اس گنہگار کے کانوں میں اب بھی دارالحدیث دیوبند کی روحانی اور ایمانی روح پرور آواز گونج رہی ہے جو قطب الارشاد والتکوین بخاری شریف پڑھاتے کبھی خود قرأت فرماتے ہوئے وبہ قال حدثنا فرماتے تھے، ایسی مسندوں کو اگر خلف الصدق آباد نہیں کریں گے تو کون کرے گا؟ بہرحال مجھے ذاتی طور پر اس سے بہت بہت خوشی ہوئی اللہ پاک مزید توفیقات سے نوازے۔ (قاضی) محمد زاہد الحسینی اٹک